کملا بھسین

کملا بھسین (پیدائش : ۲۴ اپریل ۱۹۴۶ – وفات: ۲۵ ستمبر ۲۰۲۱) ہندوستان میں تحریکِ نسواں کی روح رواں تھیں۔ ان کا جذبہ، مضبوط اور بلند آواز، ان کے نعرے، شاعری، گیت، تحریریں اور تقریریں عام لوگوں کے ساتھ ساتھ ماہرین تعلیم کے درمیان بھی یکساں طور پر مقبول تھیں، اور انہیں تحریک نسواں کے بلند پایہ رہنما کے طور پر نمایاں کرتی تھیں۔

کملا نے اپریل ۱۹۹۸ میں جنوبی ایشیائی خواتین کے نیٹ ورک ‘سنگت’ کی مشترکہ طور پر بنیاد رکھی۔ وہ ہندوستان میں خواتین کے حقوق کی ایک غیر سرکاری تنظیم ‘جاگوری’ کی شریک بانی بھی تھیں۔ انہوں نے کتابیں، کتابچے، گانے اور کہانیاں لکھیں، جن میں سے اکثر دنیا کی تقریباً ۳۰ زبانوں میں شائع ہوئی ہیں۔ عالمی ون بلین رائزنگ تحریک کے ایک اٹوٹ حصہ کے طور پر، وہ ۲۰۰۵ میں 'ہزار خواتین برائے نوبل امن انعام' اقدام کے رابطہ کاروں میں سے ایک تھیں۔

ذاتی صدمے اور المیے نے انہیں روحانیت کے دامن میں زندگی کے گہرے معانی تلاش کرنے کی ترغیب دی۔ وہ Thich Nhat Hanhاور بدھ مت کے فلسفے کی پیروکار بن گئیں، گرچہ ان کا ذہن تمام مذہبی تعلیمات کے لیے وسیع رہا۔

کملا بھاسن ایوارڈ

جنوبی ایشیا میں صنفی مساوات کا فروغ

یہ ایوارڈ درج ذیل زمروں میں ہر سال جنوبی ایشیا کے دو افراد کو دیا جاتا ہے:

- ایک: جنوبی ایشیا میں غیر رواتی ذریعہ معاش سے وابستہ خواتین کی قدر افزائی کے لیے، اور
- دو:صنفی مساوات کے لیے کوشاں مرد حضرات کے اعتراف میں۔

ایوارڈ کے دونوں زمروں میں cis اور trans مرد و خواتین شامل ہیں۔

یہ ایوارڈ ٹرافی کے ساتھ ایک لاکھ ہندوستانی روپئے پر مشتمل ہے۔

یہ ایوارڈ ایوارڈ یافتگان کے لیے جنوبی ایشیا میں سرگرم عطیہ دہندگان، تنظیموں اور تبدیلی کے نقیبوں کے ساتھ جڑنے اور مل کر سیکھنے کا زبردست موقعہ ہے۔

درخواست کے اہلیت

جنوبی ایشیائی ممالک افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، ہندوستان، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے وہ تمام شہری درخواست دے سکتے ہیں جو جنوبی ایشیا کے کسی بھی ملک میں مقیم اور مصروفِ کار ہیں۔

درخواست آٹھوں ممالک کے تمام سرکاری زبانوں میں قبول کی جاتی ہیں۔

ایوارڈ کے زمرے

۱۔ غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستہ کوئی عورت (cis/transجنس)

۲۔ بچوں یا مرد حضرات کے ساتھ کام کرتے ہوئے صنفی انصاف پر مبنی ماحولی نظام (ecosystem) پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہے کوئی مرد (cis/trans جنس)

انتخاب کا معیار

زمرہ اول

- اپنے سیاق میں کم از کم ۳ سال کی مدت کے لیے غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستہ رہے ہوں۔
- نہ صرف اپنی کمائی بلکہ اپنی زندگی پر بھی کنٹرول حاصل کرنے کے لیے خود کو بااختیار بنایا ہو۔
- تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسروں کے لیے مواقع پیدا کرنے کا باعث بنا ہو۔

غیر روایتی ذرائع معاش سے مراد معاش کے وہ طریقے ہیں جن میں رکاوٹوں کے کمزور شیشوں کو ہی نہیں توڑا جاتا بلکہ بیڑیوں اور پابندیوں کی ان مضبوط چھتوں اور دیواروں کو بھی گرادیا جاتا ہے، جو کسی خاص ذات، کمیونیٹی یا مذہب سے تعلق رکھنے کی وجہ سے، جنسی رجحان یا صنفی شناخت کو اپنانے کی وجہ سے، یا کسی معذوری یا مسکن کی وجہ سے خواتین کے گرد اٹھا دی جاتی ہیں۔ معاشرے میں موجود امتیاز و تفریق کے ڈھانچوں کے لحاظ سے وجوہات بہت ساری اور مختلف ہوسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر خواتین کو ڈرائیونگ اور راج گیری جیسے پیشے جن میں انہیں دن اور رات کے بیشتر اوقات گھر سے دور رہنا پڑسکتا ہے، اپنانے کی اجازت نہیں ہوتی ہے، اس کی ایک بڑی وجہ بلا معاوضہ کام اور نقل و حرکت سے متعلق صنفی اصول و قوانین ہیں۔ یہاں کلک کرکے آپ غیر روایتی ذریعہ معاش اور اس کی کچھ مثالوں کے بارے مزید پڑھ سکتے ہیں۔

زمرہ دوم

- صنفی انصاف پر مبنی دنیا کے قیام کے لیے لڑکوں / مردوں کے ساتھ مل کم از کم ۵ سالوں تک کام کیا ہو۔
- اپنی ذاتی اور عملی زندگی میں نگہداشت کے کاموں میں حصہ لے کر، خواتین کی قیادت کو قبول کرکے، اور صنف پر مبنی ہر قسم کےتشدد، اور صنفی بنیاد پر قائم سماجی و تہذیبی اصولوں کا مقابلہ کرکے ضرر رساں مردانگی کو چیلنج کیا ہو۔
- تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسرے مردوں کو صنفی انصاف پر مبنی دنیا کے قیام کے لیے قائل کیا ہو۔

صنفی مساوات کے فروغ میں لڑکوں اور مردوں کی شمولیت ایک تحریک کی شکل میں بڑھ رہی ہے۔ کملا کا یہ نعرہ کہ 'اچھے مرد مساوات سے نہیں ڈرتے' مردوں کی طرف سے پدرسرانہ نظام کو چیلنج کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس زمرہ کے ایوارڈ کا مقصد ان مردوں کی قدر افزائی ہے جنہوں نے اپنی زندگی میں پدرسرانہ طرز عمل کا باریکی سے جائزہ لیا ہے، جو مردوں کو نصیب مراعات کا اعتراف کرتے ہیں اور پدرسری نظام کی پابندیوں کا جنہیں احساس ہے۔ ہمیں ایسے مردوں کی تلاش ہے جو دوسرے مردوں کے ساتھ

مل کر ضرر رساں رویوں کی تندہی سے مخالفت کرتے ہیں، خواتین اور جنسی اقلیتوں کے خلاف تشدد کو چیلینج کرتے ہیں، گھریلو نگہداشت کی ذمہ داریوں میں ہاتھ بٹاتے ہیں اور خواتین اورٹرانس جنڈر افراد کا ان کے حقوق کی بازیافت میں تعاون کرتے ہیں۔ ہمارا مقصد تبدیلی کے ان نقیبوں کے لیے ایک معاون ماحول تیار کرنا ہے جہاں وہ ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور دوسروں کو صنفی مساوات کی حمایت کے لیے ترغیب دے سکیں۔

ٹائم لائن

۸ مارچ ۲۰۲۴: درخواست قبول کرنے کا آغاز
۳۰ جون : درخواست قبول کرنے کی آخری تاریخ
جولائی – اگست ۲۰۲۴: منتخب امیدواروں کی فہرست اور ان کا انٹرویو
ستمبر ۲۰۲۴: حتمی طور پر منتخب ہونے والوں کا اعلان
نومبر ۲۰۲۴: نئی دہلی میں ایوارڈ کی تقریب

جیوری

بنگلہ دیش

خوشی کبیر ایک سماجی کارکن، حقوق نسواں کی علمبردار اور ماحولیات کی ماہر ہیں۔ وہ اس وقت Nireja Kori کی رابطہ کار (coordinator) ہیں۔ وہ مختلف قومی، علاقائی اور عالمی فورم سے اعزازی طور پر جڑی ہوئی ہیں۔ وہ سینٹر فار پالیسی ڈائیلاگ کی بورڈ آف ٹرسٹیز کی ممبر، سنگت کی علاقائی مشیر، اور ون بلین رائزنگ عالمی تحریک کی بنگلہ دیش میں رابطہ کار ہیں۔

نیپال

بندا پانڈے نیپال کی سیاسی کارکن ہیں۔ وہ نیپال کی پہلی آئین ساز اسمبلی (۲۰۰۸-۲۰۱۲) کی رکن تھیں اور فی الحال نیپال کی کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے وفاقی پارلیمنٹ کی ممبر ہیں۔ ۲۰۰۴-۲۰۰۹ کے دوران وہ نیپالی ٹریڈ یونینز کی جنرل فیڈریشن کی ڈپٹی جنرل سیکرٹری تھیں۔ انہوں نے ایک دہائی (۲۰۱۱-۲۰۲۱) تک انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کی گورننگ باڈی میں ایشیا پیسیفک ٹریڈ یونین کی نمائندگی کی۔ "نیپالی ٹریڈ یونین تحریک میں خواتین کی شرکت" اور "نیپالی سیاست میں خواتین" کے موضوع پر ان کی متعدد تصنیفات ہیں۔

ہندوستان

انو آغا تعلیم کے اعتبار سے ایک سماجی کارکن ہیں۔ تھرمیکس بورڈ نے انہیں ایگزیکٹو چیئرپرسن مقرر کیا۔ سبکدوش ہونے کے بعد انہوں نے اپنا وقت معاشی طور پر پسماندہ افراد کی پرائمری تعلیم کے لیے وقف کر دیا۔ وہ ۲ دہائیوں سے زیادہ عرصے سے اکانشا کے بورڈ میں شامل ہیں۔ ٹیچ فار انڈیا (TFI) کے آغاز میں ان کا اہم رول تھا۔ وہ TFI کی چیئرپرسن کے طور پر ریٹائر ہوئیں اور اب بھی ان کے بورڈ میں شامل ہیں۔ انو کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کا سرگرم حصہ رہی ہیں۔ انہوں نے راجیہ سبھا کی رکن کے طور پر ۶ سالوں تک خدمات انجام دیں۔

نمیتا بھنڈارے ایک ایوارڈ یافتہ صحافی ہیں۔ ان کے پاس میگزین سنڈے، انڈیا ٹوڈے، اور روزنامہ ہندوستان ٹائمز سمیت مختلف اشاعتوں کے لیے رپورٹنگ کا ۳۰ سالوں کا تجربہ ہے۔ ۲۰۱۳ میں، وہ منٹ (Minute) اخبار کے لیے ہندوستان کی پہلی صنفی ایڈیٹر

(gender editor) مقرر ہوئیں اور ۲۰۱۶ تک اس سے وابستہ رہیں۔ انہوں نے خواتین اور کام کے موضوع پر متعدد مضامین لکھے ہیں۔

پاکستان

منیزے جہانگیر Voicepk.net کی چیف ایڈیٹر ہیں، جو کہ انسانی حقوق کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنے والا پاکستان کا پہلا ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم ہے۔ وہ ایک ایوارڈ یافتہ ٹیلی ویژن صحافی اور دستاویزی فلم ساز ہیں، اور فی الحال 'آج ٹی وی' پر حالات حاضرہ سے متعلق پروگرام 'اسپاٹ لائٹ' کی میزبانی کرتی ہیں۔ وہ پاکستان کی حقوقِ انسانی کمیشن کی منتخب کونسل ممبر، ساؤتھ ایشینز فار ہیومن رائٹس (SAHR) کی منتخب بورڈ ممبر اور ساؤتھ ایشین ویمین ان میڈیا (SAWM) کی بانی ہیں۔ انہیں ۲۰۰۸ میں ورلڈ اکنامک فارم (WEF) نے ینگ گلوبل لیڈر کی حیثیت سے اعزاز سے نوازا گیا۔

سری لنکا

رادھیکا کماراسوامی ایک مشہور وکیل، سفارت کار اور انسانی حقوق کی پشت پناہ ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جنرل اور ۲۰۰۶ سے ۲۰۱۲ میں اپنی سبکدوشی تک بچوں اور مسلح تنازعات پر سیکرٹری جنرل کی خصوصی نمائندہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ۱۹۹۴ سے ۲۰۰۳ تک وہ خواتین کے خلاف تشدد پر اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی تھیں۔ ۲۰۱۷ میں انہیں میانمار پر اقوام متحدہ کے فیکٹ فائنڈنگ مشن کے لیے مقرر کیا گیا تھا، ساتھ ہی انہیں ثالثی سے متعلق سیکرٹری جنرل کے بورڈ آف ایڈوائزرز کا رکن بھی مقرر کیا گیا۔ جون ۲۰۲۲ میں انہیں ایتھوپیا میں حقوقِ انسانی کے ماہرین کے بین الاقوامی کمیشن کی رکن کے طور پر شامل کیا گیا۔

ایوارڈ کے پس پشت تنظیمیں

آزاد فاؤنڈیشن حقوقِ نسواں کی علمبردار تنظیم ہے جو تمام معاشرتی اور مذہبی طبقات کے لیے یکساں طور پر کام کرتی ہے، اور وسائل سے محروم خواتین کو قابل عمل غیر روایتی معاش کے میدان میں شامل کرکے خود کو با اختیار بنانے کے قابل بناتی ہے۔

آزاد فاؤنڈیشن کے بارے مزید جاننے کے لیے درج ذیل لنک پر جائیں:
www.azadfoundation.com

آئی پارٹنر انڈیا، برطانیہ

آئی پارٹنر انڈیا برطانیہ میں مقیم ایک فلاحی تنظیم ہے، جس کا ویژن مساوات پر مبنی ایک ایسے ہندوستان کا قیام ہے جہاں غربت کی سطح کم ہو اور جہاں ہر شخص کو جنس، ذات، اور سماجی و سیاسی پس منظر سے قطع نظر مساوی مواقع میسر ہوں۔ آئی پارٹنر کے پاس براہ راست اور ایسے مقامی این جی اوز (قومی غیر سرکاری تنظیموں) کے ساتھ کام کرنے کا ۱۶ سال کا تجربہ ہے جو کہ پسماندہ اور غیر مراعات یافتہ لوگوں کو مرکزی دھارے میں شامل ہونے میں مدد کر کے ان کی زندگیاں بدل رہی ہیں۔

آئی پارٹنر انڈیا برطانیہ کے بارے مزید جاننے کے لیے درج ویبسائٹ پر جائیں:
www.ipartnerindia.org/ Making marginalized voices heard

نیشنل فاؤنڈیشن فار انڈیا

نیشنل فاؤنڈیشن فار انڈیا (NFI) شہریوں کی شمولیت، جواب دہ پالیسی سازی اور معاشرتی احتساب کے ذریعہ سماجی انصاف کے قیام کے لیے پابندِ عہد ہے۔ سماجی انصاف کے فروغ کے لیے، این ایف آئی گذشتہ تین دہائیوں سے ۱۴ ریاستوں میں ۵۰۰ سے زائد عوامی سطح پر مصروفِ کار سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ کام کر رہی ہے۔
این آئی ایف فی الحال دلت، آدی واسی اور اقلیتوں کے ساتھ مل کر موسمیاتی تبدیلی، صنفی مساوات، شہری مساحت اور آئینی اقدار کے فروغ جیسے مسائل کے لیے کام کر رہی ہے۔

این آئی ایف کے بارے مزید پڑھنے کے لیے نیچے لنک پر جائیں:
www.nfi.org.in/